سہل اور سلیس زبان میں بتایا ہے۔ اور آخر میں اس تحریک کے اچھے اور برے پہلوؤں پر بحث کرنے کے بعد ثابت کیا ہے کہ چونکہ ناتسیت کا موجودہ ارتقا ایک بحرانی کیفیت میں ہوا۔ اور یہ فی نفسہ ایک بحرانی اصول ہے اس بنا پر اس کا دیرپا ہونا مشکل ہے۔ اگرچہ ہندوستان کے موجودہ حالات میں اس تحریک کے حسن وقبح پر اور اس کے تمام پہلوؤں پر آزادی کے ساتھ اظہار رائے کرنا ناممکن ہے۔ پھر اس تحریک کے عوامل و اسباب ارتقاء موجودہ جنگ کے اب تک کے نتائج کے پیش نظر کچھ زیادہ واضح اور صاف بھی نہیں ہیں۔ تاہم اردو خواں طبقے کیلئے یہ کتاب بہا غنیمت ہے۔ اور انھیں اس کے مطالعہ سے تحریک کے متعلق مفید معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔

سلطان ٹیپو | مرتبہ جناب عبداللہ صاحب بٹ بی۔ اے (آنرز) تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۰ صفحات کتابت وطباعت عمدہ قیمت مجلد ۱۲/؏ پتہ:- قومی کتب خانہ لاہور۔

یہ ان چند متفرق مضامین نظم ونثر کا مجموعہ ہے جو آل پنجاب مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام "یوم ٹیپو" کے موقع پر لاہور میں پڑھے گئے تھے۔ اس مجموعہ میں جو مضامین درج ہیں اُن سے سلطان مرحوم کی زندگی اور ان کے جہاد کے متعلق بڑی بصیرت پیدا ہوتی ہے اور وہ درس عبرت وموعظت تازہ ہو جاتا ہے جس کو مسلمان عرصہ ہوا کہ فراموش کر چکا ہے۔ پنجاب کے زندہ دل اور حساس مسلم نوجوانوں کا یہ کارنامہ بے شبہ تحسین وآفرین کا سزاوار ہے۔ ہم مسلمانوں سے پرزور درخواست کرتے ہیں کہ اس کتاب کی ایک ایک کاپی خرید کر ضرور مطالعہ کریں

گاہے گاہے باز خواں ایں قصہ پارینہ را — تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را

تعلیم جدید پر ایک نظر | از جناب محمد صدیق میمن صاحب صدیقی۔ تقطیع خورد ضخامت ۴۰ صفحات قیمت درج نہیں۔ شائع کردہ انجمن اسلامی تمدن وتاریخ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

اس مقالہ میں بتایا گیا ہے کہ علم کسے کہتے ہیں کونسا علم مفید ہے اور کونسا غیر مفید انگریزی تعلیم کے رواج سے پہلے ہندوستان میں تعلیم کا کیا انتظام تھا اور مدرسے کس کثرت سے تھے پھر انگریزی تعلیم رائج کی گئی تو کن مقاصد کے ماتحت۔ اور یہ کہ اس تعلیم جدید نے ہماری ذہنیت، مذہب، معاشرت اور عام تہذیب وتمدن پر کیا اثرات کئے ہیں۔ آخر میں موجودہ تعلیم کے نقائص کو دور کرنے کی تدبیریں بھی بتائی گئی ہیں۔ یہ رسالہ انجمن کے سلسلہ مطبوعات کا چھٹا رسالہ ہے اور مطالعہ کے لائق ہے۔